رفع کرنا کسی کے بس کا کام نہیں ہے۔ انھیں رفع کرنے کی کوشش میں وقت ضائع کرنے کے بجائے ہم یہ سعی کریں گے کہ اپنے نفس اور اپنے عمل کو بدگمانی کی ہر جائز وجہ سے پاک رکھیں اور اپنا دامن پاک ہی لیے ہوئے اپنے مالک کے حضور میں پہنچیں۔ اب جو لوگ اپنے قیاس و گمان پر اتنا اعتماد رکھتے ہیں کہ آخرت کی جوابدہی کا خطرہ مول لینے کے لیے تیار ہیں، انھیں اختیار ہے کہ جس قدر چاہیں ہمارے متعلق بدگمانیوں کی اشاعت کریں۔ ایک وقت آئے گا کہ انھیں خود اپنے گمانوں کی حقیقت معلوم ہو جائے گی۔

"تفہیم القرآن" کے سلسلہ میں بعض حضرات نے اس بات پر اعتراض کیا ہے کہ قرآن مجید کی اصل عبارت ساتھ ساتھ کیوں نہیں دی جاتی۔ میں ان کو اطمینان دلاتا ہوں کہ قرآن کا ترجمہ بلا متن شائع کرنے کو جس قدر برا وہ سمجھتے ہیں اتنا ہی برا میں بھی سمجھتا ہوں لیکن اول تو میں ترجمہ نہیں بلکہ ترجمانی کر رہا ہوں جو لفظی قیود سے ایک حد تک آزاد ہے اور دوسرے یہ کہ رسالہ میں اس کی اشاعت محض مسودہ کی حیثیت سے ہو رہی ہے اور زیادہ تر اس کی غرض اہل علم سے مشورہ لینا ہے۔ پھر میں یہ بھی اعلان کر چکا ہوں کہ کتابی شکل میں اسے جب شائع کیا جائے گا اس وقت نہ صرف یہ کہ متن اس کے ساتھ ہوگا بلکہ شاہ صاحب کا لفظی ترجمہ بھی بین السطور درج کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد میں نہیں سمجھتا کہ اس سلسلہ کو رسالہ میں متن کے بغیر درج کرنا کس دلیل سے ناجائز ہے۔